Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز جمعہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶ | ۲۹ صفر ۱۳۹۲ھ ۱۴ شہادت ۱۳۵۱ھش ۱۴ اپریل ۱۹۷۲ء | نمبر ۸۴

ارشادات حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خوب یاد رکھو کہ تمہاری ترقیات خلافت کے ساتھ ہی وابستہ ہیں

تمہیں کسی کی ذات کو نہیں دیکھنا چاہیئے بلکہ درجہ کی قدر کرنی چاہیئے

"خوب یاد رکھو کہ تمہاری ترقیات خلافت کے ساتھ وابستہ ہیں اور جس دن تم نے اسکو نہ سمجھا اور اسے قائم نہ رکھا، وہی دن تمہاری ہلاکت اور تباہی کا دن ہوگا لیکن اگر تم اس کی حقیقت کو سمجھے رہوگے اور اسے قائم رکھوگے تو پھر اگر ساری دنیا مل کر بھی تمہیں ہلاک کرنا چاہے گی تو نہیں کر سکے گی، اور تمہارے مقابلہ میں بالکل ناکام و نامراد رہے گی جیساکہ مشہور ہے اسفندیار ایسا تھا کہ اُس پر تیر اثر نہ کرتا تھا۔ تمہارے لئے ایسی حالت خلافت کی وجہ سے پیدا ہو سکتی ہے، جب تک تم اسکو پکڑے رکھوگے تو کبھی دنیا کی مخالفت تم پر اثر نہ کر سکے گی۔ بے شک افراد مریں گے، مشکلات آئیں گی، تکالیف پہنچیں گی مگر جماعت کبھی تباہ نہ ہوگی بلکہ دن بدن بڑھے گی اور اُس وقت تم میں سے کسی کا دشمنوں کے ہاتھوں مرنا ایسا ہی ہوگا جیساکہ مشہور ہے کہ اگر ایک دیوتا کٹتا ہے تو ہزاروں پیدا ہو جاتے ہیں۔ تم میں سے اگر ایک مارا جائے گا تو اسکی بجائے ہزاروں اس کے خون کے قطروں سے پیدا ہو جائینگے۔

میں نے اس امر کے متعلق خدا تعالیٰ کی طرف سے بڑی بڑی عجیب باتیں مشاہدہ کی ہیں اور ایسے ایسے امور مشاہدہ کئے ہیں کہ جن کو خاص آنکھیں ہی دیکھ سکتی ہیں مگر یہ میری کسی فضیلت کی وجہ سے نہیں بلکہ اس مقام کی عزت کی وجہ سے میرے مشاہدہ میں آئے ہیں جس پر خدا نے مجھے کھڑا کیا ہے۔

بعض لوگ میری ذات کے ساتھ خصوصیت سے تعلق رکھتے ہیں اس لئے میں صاف طور پر سنائے دیتا ہوں کہ محض کسی کی ذات سے تعلق رکھنے والے عموماً ٹھوکر کھایا کرتے ہیں۔ میرے خیال میں تو انبیاء کی صفات بھی اُن کے درجہ اور عہدہ کے لحاظ سے ہی ہوتی ہیں نہ کہ ان کی ذات کے لحاظ سے۔ پس تمہیں درجہ کی قدر کرنا چاہیئے کسی کی ذات کو نہ دیکھنا چاہیئے۔"

(درس القرآن صـ ۷۱ تا ۷۷ مطبوعہ ۱۹۲۱ء)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۱۳ ارشہادت ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق کل شب کی رپورٹ مظہر ہے کہ :۔

"پہلے سے طبیعت اچھی ہے مگر پوری طرح آرام نہیں آیا۔"

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام کے ساتھ دعا کرتے رہیں۔

ربوہ ۔ ۱۳ ارشہادت ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی رپورٹ مظہر ہے کہ :۔

شام کو سر درد کی شکایت ہو جاتی ہے۔

احباب حضرت سیدہ ممدوحہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کرتے رہیں۔

کراچی سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ محترم صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب (جو دل کے عارضہ سے بیمار ہو گئے تھے) کی طبیعت اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت خاصی بہتر ہے الحمد للہ۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں بھی کامل صحت عطاء فرمائے۔ آمین

محترم ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ کی آنکھ میں سخت تکلیف ہے، انہیں اپریشن کے لئے لاہور لے جایا جا رہا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت عطاء فرمائے۔ آمین

مکرم خان بشیر احمد خانصاحب رفیق کی انگلستان کو روانگی

ربوہ ۔ ۱۲ ارشہادت ۔ کل تیسرے پہر مکرم خان بشیر احمد خانصاحب رفیق پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ معہ اہل و عیال بغرض اعلائے کلمۃ اللہ انگلستان روانہ ہو گئے۔ تین بجے بعد دوپہر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں اجتماعی دعا کے ساتھ انہیں رخصت کیا۔ جبکہ صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے ناظر و وکلاء صاحبان اور دیگر بہت سے احباب بھی موجود تھے۔ رخصت سے قبل حضور نے انہیں معانقہ کا شرف بخشا جسکے بعد آپ بذریعہ کار لائلپور روانہ ہو گئے۔ وہاں سے پانچ بجے شام بذریعہ ہوائی جہاز آپ کراچی تشریف لے گئے۔

مکرم خانصاحب موصوف کو اس سے قبل بھی سالہا سال تک بطور امام مسجد فضل لندن اہم دینی خدمات کی توفیق مل چکی ہے۔ گذشتہ ایک سال سے آپ حضور ایدہ اللہ کے پرائیویٹ سیکرٹری کے عہدہ پر فائز تھے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں ان کا حافظ و ناصر ہو اور انہیں بیش از بیش دینی خدمات کی توفیق عطاء فرمائے۔ آمین

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۴ر شہادت ۱۳۵۱ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایمان اور اعمالِ صالحہ کی نئی تخم ریزی!

اللہ تعالیٰ کے مامور اس لئے دنیا میں آتے ہیں تا قلوب انسانی میں ایمان اور اعمالِ صالحہ کی تخم ریزی کریں۔ جب لوگ مامورینِ الٰہی کے ساتھ محبت و فدائیت کا تعلق استوار کرکے دین کو بہر طور دنیا پر مقدم کر دکھاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے ذریعہ اُس کے فضل کو جذب کرنے کے قابل بن جاتے ہیں تو اِس تخم ریزی سے روحانیت کی لہلہاتی ہوئی سرسبز و شاداب کھیتیاں نمودار ہوکر كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْئَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ کی مصداق ثابت ہوتی ہیں۔ اور جو اللہ تعالیٰ کے فرائض بجالا کر اپنے قلوب کی زمین میں قلبہ رانی اور آبپاشی و آبیاری کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے اور نوافل کی کھاد ڈال کر اُس کی زرخیزی بڑھانے میں منہمک رہتے ہیں اور اِس طرح نمودار ہونے والی روحانیت کی لہلہاتی ہوئی سرسبز و شاداب کھیتی کی پوری محنت و جانفشانی سے حفاظت کرنے سے کسی حال میں بھی غافل نہیں ہوتے وہ بفضل اللہ تعالیٰ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا کے مصداق بنتے ہیں۔

مامورینِ الٰہی جب تک دنیا میں زندہ رہتے ہیں وہ قلوب انسانی میں ایمان اور اعمالِ صالحہ کی تخم ریزی کے ذریعہ روحانیت کی لہلہاتی ہوئی سرسبز و شاداب کھیتیاں اگا کر روحانیت کے چمن زار کھلاتے رہتے ہیں۔ جب وہ خدائی مقدرات کے تحت رحلت کر جاتے ہیں تو پھر اللہ تعالیٰ اپنی قدیم سنت کے مطابق آئندہ نسلوں میں ایمان اور اعمال صالحہ کی تخم ریزی کے سلسلہ کو خلافت کے آسمانی نظام کے ذریعہ جاری و ساری فرماتا ہے تاکہ دنیا بعد میں بھی رسالت کی برکات سے متمتع ہوتی رہے۔ اسی لئے مامور زمانہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے:۔

"چونکہ کسی انسان کے لئے دائمی طور پر بقا نہیں لہٰذا خدا تعالیٰ نے ارادہ کیا کہ رسولوں کے وجود کو جو تمام دنیا کے وجودوں سے اشرف و اولیٰ ہیں ظلّی طور پر ہمیشہ کے لئے تا قیامت قائم رکھے۔ سو اسی غرض سے خدا تعالیٰ نے خلافت کو تجویز کیا تا دنیا کبھی اور کسی زمانہ میں برکاتِ رسالت سے محروم نہ رہے۔"

(شہادۃ القرآن صفحہ ۵۷)

چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وصال کے بعد بھی ایمان اور اعمالِ صالحہ کی اِس تخم ریزی کو نسلاً بعد نسلٍ جاری رکھنے کی غرض سے اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدوں اور بشارتوں کے بموجب سلسلہ عالیہ احمدیہ میں خلافت کا آسمانی نظام قائم فرمایا ہے تاکہ آنے والی نسلیں ہر زمانہ میں خدا تعالیٰ کے مقرر کردہ خلیفہ کے ہاتھ پر بیعت کرکے اپنے دلوں میں ایمان اور اعمال صالحہ کی تخم ریزی کریں اور پھر اُن کی آبیاری اور حفاظت کرتی چلی جائیں اور تا ہر زمانہ میں روحانیت کی سرسبز و شاداب کھیتی لہلہاتی رہے اور دنیا يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ کا نظارہ دیکھتی چلی جائے یہاں تک کہ اسلام پورے کرۂ ارض پر غالب آکر اسے روحانی لحاظ سے اتنا زرخیز بنا دے کہ ہر طرف اخلاق، روحانیت، محبتِ الٰہی اور تعلق باللہ کی سرسبز و شاداب کھیتیاں لہلہاتی نظر آنے لگیں۔

خلافت کے آسمانی نظام کی یہی وہ عظیم الشان برکت ہے جس سے ہم بحمد اللہ تعالیٰ متمتع ہوتے چلے آرہے ہیں۔ خلافتِ اولیٰ اور خلافتِ ثانیہ کے بعد ہم نے اور ہماری نئی نسلوں نے اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق کے نتیجہ میں اب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے دستِ مبارک پر بیعت کرکے اپنے قلوب میں ایک بار پھر ایمان اور اعمالِ صالحہ کی تخم ریزی کی ہے۔ خدائی وعدوں اور بشارتوں کے عین مطابق اس نئی تخم ریزی سے بہرہ ور ہونے کا سب سے اہم اور بنیادی تقاضا یہ ہے کہ ہم اپنے دلوں کی زمین میں سے عدم معرفت و بصیرت اور شکوک و شبہات کے پتھر نکال کر اور دنیوی خواہشات اور دنیوی آلائشوں کی جھاڑیاں صاف کرکے اس میں ایسی قلبہ رانی کریں اور اسے ایسا نرم اور زرخیز بنائیں کہ ایمان اور اعمال صالحہ کے تخم اس میں جڑ پکڑ سکیں اور پھر محنت و جانفشانی سے اُن کی اِس رنگ میں آبیاری اور حفاظت کریں کہ ان سے ظاہر ہونے والی روئیدگی مضبوط سے مضبوط تر ہوتی چلی جائے یہاں تک کہ اس کی سرسبزی و شادابی ہر کسی کو خوشنما نظر آنے لگے۔

ایمان اور اعمال صالحہ کی اِس نئی تخم ریزی کے اِس اہم اور بنیادی تقاضے کو پورا کرنے کا طریق جیساکہ ہم قبل ازیں ایک اداریہ میں واضح کرچکے ہیں۔ یہی ہے کہ ہم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے ساتھ محبت و فدائیت کے تعلق کو مضبوط سے مضبوط تر بنا کے دین کو دنیا پر بہر طور مقدم رکھنے کے عہد کو پورا کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں اور اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے ذریعہ اُس کے فضل کو جذب کرنے سے کبھی اور کسی حال میں بھی غافل نہ ہوں۔ اگر ہم ایسا کریں گے تو نسلاً بعد نسلٍ روحانیت کی ایسی سرسبز و شاداب کھیتیاں لہلہاتی چلی جائیں گی جو يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ کی مصداق ہوں گی اور ہم بفضل اللہ تعالیٰ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا کی رُو سے عند اللہ مغفرت اور اجرِ عظیم کے مستحق بنتے چلے جائیں گے۔

مسجد اقصیٰ

(افتتاح بتاریخ ۲/۳ ۱۳۵۱ کے پیش نظر یہ نظم کہی گئی)

مسجد اقصیٰ جو ربوہ میں ہوئی تعمیر ہے
حضرتِ فضلِ عمرؓ کے خواب کی تعبیر ہے

قلبِ صافی سے جو نکلی تھیں دعائیں ایک دن
آج جلوہ گر جہاں میں انکی ہی تاثیر ہے

اِسکی بنیادوں میں ابراہیمؑ کا سوزِ دعا
اِسکی پیشانی پہ مستقبل کی اِک تبشیر ہے

سب جہاں حلقہ بگوشِ مصطفیٰؐ ہو جائیگا
غالب و قادر خدا کی اب یہی تقدیر ہے

اِس نئے تازہ کی ہے یادِ حق پرستانِ سپین
اِسکی خاموشی میں بھی اِک عالمِ تقریر ہے

اِسکے میناروں میں امن و آشتی کا ہے پیام
اِسکی تابانی دِلوں میں باعثِ تنویر ہے

اِسکی وسعت اِسکی عظمت اِسکا حسنِ دلفروز
اِس کا ہر پہلو فداکاری کی اِک تفسیر ہے

افتتاحِ مسجدِ اقصیٰ بدستِ نافلہ
مہدیٔ دوراں کے اِک الہام کی تعبیر ہے

نَافِلَةً لَّكَ کی خوشخبری کا مظہر دیکھو!
ہاں یہی ناصر نقیبِ دینِ عالمگیر ہے

پانچواں فرزند ہے یہ جس کا دورِ کامگار
غلبۂ اسلام کی مُنہ بولتی تصویر ہے

پے بہ پے اقصائے عالم میں بنیں گے اب حرم
اِس جہاں کو پاک کرنے کی یہ اِک تدبیر ہے

لرزہ براندام ہیں الحاد کے دیوار و در
ناصر الدیں کی زباں پر نعرۂ تکبیر ہے

بڑھ رہے ہیں ہر طرف کارواں در کارواں
ان فداکاروں میں اِک ناچیز سا شبیرؔ ہے

(شبیر احمد واقف زندگی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی ڈاکٹروں کے ایک خصوصی اجتماع سے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا بصیرت افروز خطاب

اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل ہے کہ وہ ہماری ہر ضرورت کو پورا کرتا ہے اور ہماری مساعی بارآور ہوتی ہیں

فرمودہ ۵۔ ماہ ظہور ۱۳۴۹ ہش مطابق ۳۰۔ اگست ۱۹۷۰ء بمقام دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ

(۲)

گیمبیا تعلیم میں بہت پیچھے ہے اس حد تک پیچھے ہے کہ مجھے خیال آیا کہ انکے پاس یونیورسٹی کوئی نہیں ۔ ان کے وزیر خزانہ ہیں ان کے پاس ہی وزارت تعلیم کا محکمہ بھی ہے ۔ میں نے ان سے کہا کہ ہم ۵۰، ۵۰ فیصدی بوجھ برداشت کر کے یہاں ایک یونیورسٹی کھول دیتے ہیں تو وہ ہنس پڑے اور کہنے لگے کہ ہمارے طلباء کی کل تعداد جو ہر سال میٹرک کے امتحان میں شامل ہوتی ہے صرف ایک ہزار ہے اس میں سے چار ساڑھے چار سو طالب علم پاس ہوتا ہے تو یونیورسٹی کیسے چلے گی؟ چنانچہ میں نے اُن سے کہا کہ اگر آپ یہاں

میڈیکل سنٹرز

کھولنے میں ہماری مدد کریں تو میں یہاں ہر سال ایک ہائی سکول کھولتا ہوں کیونکہ جس وقت تک ہمیں کسی ملک سے باہر بھیجنے کے لئے روپے کی ضرورت نہیں پڑتی ہم اس وقت تک اس ملک سے روپیہ باہر نہیں نکالتے ہم وہیں [illegible] کر دیتے ہیں ۔ چنانچہ وہ بڑے خوش تھے ۔

گیمبیا میں تو اللہ تعالیٰ نے یہ فضل کیا ہے کہ جہاں ڈاکٹر سعید صاحب کام کر رہے ہیں وہاں بھی ہمیں زمین نہیں مل رہی تھی کیونکہ ایک چیف نے زمین دی اور گورنمنٹ نے کہا کہ اس چیف کو زمین دینے کا کوئی اختیار ہی نہیں چنانچہ جھگڑا پڑ گیا ۔ بالآخر انہوں نے زمین تو دے دی مگر ۲۰ پونڈ سالانہ RENT بطور لیز لگا دیا ۔ کوشش ہوتی رہی اب میرے آنے کے بعد اس کا کرایہ ۲۰ پونڈ کی بجائے ایک شلنگ سالانہ مقرر ہو گیا ہے اور یہ ۲۱ سال کے لئے لیز ملی ہے ۔ دنیا میں عام طور پر ۹۹ سال یا ۵۰ سال کی لیز ہوتی ہے میں نے اپنے مشن کو کہا تھا کہ ۲۰ سال سے اوپر کا PERIOD (پیریڈ) ملے تو لے لو ۔ مجھے کوئی اعتراض نہیں کیونکہ ۲۰ سال میں ان شاء اللہ ان ملکوں میں ایک انقلاب عظیم رونما ہو چکا ہو گا ۔ پھر ہمیں لیز پر لینے کا سوال ہی پیدا نہیں ہو گا اور ہمیں کوئی دقت پیش نہیں آئے گی ۔ چنانچہ اس کے علاوہ ہمیں گیمبیا میں ہیلتھ سنٹر کے لئے مزید تین جگہ زمین مل گئی ہے ایک جگہ تو ایک سیٹلائٹ ٹاؤن بن رہا ہے جہاں ہمارے

سابق گورنر جنرل سنگھاٹے

نے بھی کوٹھی بنوائی ہے اسکے قریب ہی برلب سڑک میڈیکل سنٹر کے لئے جگہ دے دی ہے جب اس وزیر صاحب سے ملاقات ہوئی تو وہ مجھے کہنے لگے کہ بالکل باتھرسٹ کے اندر تو آپ زمین کا مطالبہ نہیں کر رہے ۔ میں نے کہا نہیں ہمارا مطالبہ یہ ہے کہ باتھرسٹ سے دس میل کے اندر اندر ہو اور پختہ سڑک پر ہو ۔ وہاں سڑکیں بہت کم ہیں ۔ سارے ملک میں ایک دو سڑکیں ہیں ویسے یہ ملک بھی بہت چھوٹا ہے ۔ لیکن آب و ہوا کے لحاظ سے بڑا اچھا ہے ۔

غرض حسب منشاء زمین مل گئی ہے ۔ میڈیکل سنٹر کھولنے کے لئے لیکن اب وہ پیچھے پڑا ہوا ہے کہ کہاں ہیں تمہارے ڈاکٹرز ان کے کاغذات آنے چاہئیں ۔ ان کے ساتھ میں نے وعدہ کیا تھا تین سپیشلسٹس کا یعنی ایک EYE SPECIALIST اور ایک اچھا ڈینٹسٹ اور ایک ٹی بی سپیشلسٹ ۔

گیمبیا کے سارے ملک میں

ایک بھی EYE SPECIALIST نہیں ہے اگر وہاں کسی بیچارے کی نظر کمزور ہو رہی ہو تو اسے اپنی آنکھ دکھانے کے لئے سینیگال کے دارالخلافہ ڈاکار جانا پڑتا ہے اور پھر جو نمبر ملتا ہے اُسے وہ لندن بھجواتا ہے اور وہاں سے عینک بنواتا ہے اور جو عینک ہمارے ہاں دس بارہ روپے میں بن جاتی ہے اس پر اُسے کم و بیش پانچ پونڈ خرچ کرنے پڑتے ہیں اور دوسرے اخراجات مثلاً دوسرے ملک میں جانا وغیرہ اس کے علاوہ ہیں ۔

پھر اسی طرح سارے ملک میں کوئی اچھا ڈینٹسٹ بھی نہیں ہے ۔ انکے بڑے ہسپتال میں ایک ٹی بی سنٹر تو ہے جس میں نارتھ یا شاید ساؤتھ کوریا کے دو ڈاکٹر کام کرتے ہیں جو سال میں چھ مہینے چھٹی پر رہتے ہیں اور اس چھ ماہ کے عرصہ میں وہاں ٹی بی کا علاج کرنے والا کوئی ماہر نہیں ہوتا ۔ میں نے ان سے کہا کہ ہمیں کافی زمین دو کیونکہ ہمیں ٹی بی والا حصہ بہرحال الگ رکھنا پڑے گا چنانچہ انہوں نے اس غرض کیلئے بڑی اچھی زمین دے دی ہے ۔

میں چاہتا ہوں کہ ہمیں ایک ایسا آئی سپیشلسٹ مل جائے جو وہاں دکان بھی کر سکے کیونکہ عینک کیلئے لندن بھجوانے والا قصہ تو نہیں رہنے دینا ۔ ایسا ڈاکٹر ہونا چاہیئے جو نظر ٹسٹ بھی کرے ۔ عینک بنا بھی دے اور لگا بھی دے ۔

ڈینٹسٹ تو ہمارے پاس دو اچھے آ گئے ہیں لندن میں ڈاکٹر ولی شاہ صاحب جو مشرقی افریقہ کے اقبال شاہ صاحب کے بیٹے ہیں وہ بڑے اچھے ڈینٹسٹ ہیں انہوں نے وہاں کئی ہزار پونڈ خرچ کر کے اپنا ایک کلینک بنا رکھا ہے جس میں دو ڈاکٹر ملازم رکھے ہوئے ہیں اور انکا بڑا اچھا کام چل رہا ہے میرے خیال میں وہ چار پانچ سو پونڈ ماہانہ کما رہے ہیں وہ بڑے مخلص احمدی ہیں ان کا مجھے خط آیا تھا کہ میرے لئے کیا ہدایت ہے؟ کیا میں اپنا کلینک بیچ دوں؟ میں نے ان سے کہا کہ ابھی نہ بیچو ۔

بہرحال ڈینٹسٹ تو ہمیں مل گئے ہیں ۔ ٹی بی کے ڈاکٹر بھی مل گئے ہیں ۔ البتہ آئی سپیشلسٹ کی فوری ضرورت ہے ۔

ایک اور تجویز ہے اس سرجن والے حصے کی کہ جب ہمارے بعض سنٹر بن جائیں تو یہ ہو سکتا ہے کہ یہ جو چار مہینے انگلستان میں جا کے ضائع کرتے ہیں اس میں سے دو مہینے وہاں جا کے کام کریں ویسے بھی مشورہ ہو رہا ہے آلات ہیں ۔ مثلاً ٹی بی کیلئے میں نے ان سے وعدہ کیا تھا کہ ایکسرے پلانٹ بھجوائیں گے یعنی مکمل لیبارٹری ہو گی اور ایسا کرنے میں کوئی دقت نہیں ہے اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل ہے مگر پیسہ ضائع نہیں ہونا چاہیئے جیسے ضائع کرنیکے لئے اللہ میاں ہمیں دیتا ہی نہیں یعنی ہمیں ایک دھیلا بھی ضائع کرنیکے لئے نہیں ملتا لیکن ہماری ضرورت کو پورا کرتا ہے یہ اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل ہے ۔

یہ ڈاکٹر جنہوں نے پانچ اور چھ ہزار کے درمیان سالانہ آمد پیدا کی ہے انکو ہم نے یہاں سے جاتے وقت دوائیاں وغیرہ خریدنے کیلئے صرف پانچ سو پونڈ دیا تھا اور انہوں نے سارے اخراجات نکالنے کے بعد دو سالوں میں پانچ چھ ہزار پونڈ SAVE کر لیا اور یہ بھی اسلئے کہ یعنی پانچ ہزار سے رقم بڑھ چکی تھی لیکن وہ کہتے تھے کہ آخری BALANCE SHEET نہیں بنی تھی ۔ اسلئے وہ کہتے تھے کہ میں نہیں کہہ سکتا اغلباً چھ ہزار پونڈ سے زیادہ ہے اور یہ بڑی رقم ہے ۔

دنیا کے حالات بڑی تیزی سے بدل رہے ہیں ہو سکتا ہے کسی ملک میں ہمیں اپنے مشن چلانے کیلئے روپے کی ضرورت ہو مگر ہم باہر سے نہ بھجوا سکیں تو اس صورت میں اگر ہمارے یہ سنٹرز ہونگے تو ہمیں کوئی فکر نہیں ہو گی یہی میڈیکل سنٹرز رقم مہیا کرینگے ۔

کانو میں پندرہ ہزار پونڈ سے زیادہ بچایا ہوا تھا جسے اسی کلینک پر خرچ کر کے ایک بہت اچھی خوبصورت بلڈنگ بنا دی گئی ہے وہاں ایبٹ آباد میں اس کی تصویر پڑی ہوئی ہے آپ دیکھتے تو بہت خوش ہوتے اور ابھی ایک چوتھائی کام رہتا ہے ۔ چند دن ہوئے مجھے خط آیا ہے کہ اس حصے پر بھی لنٹل پڑ گئے ہیں) وہ اچھا بڑا ہسپتال بن گیا ہے ۔

یہاں بہت سے ڈینٹسٹ نے وقف کیا تھا لیکن وہاں اسوقت تک DEMAND نہیں تھی ۔ اب وہاں سے اطلاع آئی ہے کہ اگر کوئی ڈینٹسٹ آئینگے تو وہ بھی اچھا کام کر سکیں گے لیکن جو چیز بڑی ضروری ہے وہ اخلاص ہے اور عادت دعا ہے اسکے بغیر تو ہمارا ڈاکٹر وہاں کام نہیں کر سکتا ۔ اگر ڈاکٹر میں اخلاص نہیں ہو گا تو وہ ہمارے لئے پرابلم بن جائیگا اگر وہ دعا گو نہیں ہو گا تو وہ اپنے مریض کے لئے پرابلم بن جائے گا ۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ بڑا ظالم ہے وہ طبیب جو اپنے مریض کیلئے دعا نہیں کرتا اور حقیقت یہی ہے اب ڈاکٹر عمر الدین صاحب نے لیگوس میں دو کلینک کھول لئے ہیں یعنی ایک تو انہوں نے کرنل یوسف والا کلینک سنبھالا تھا انکی وفات کے بعد اور اب بالکل شہر کے سنٹر میں غریبوں کے محلے میں ایک اور کلینک کھولا ہے جہاں ساتھ ہی دو اور کلینک کھل گئے ہیں ۔ ایک تو کسی افریقن نے کھولا ہے اور دوسرا کسی غیر ملکی غالباً لبنانی نے کھولا ہے یہ سمجھتے تھے کہ دو دفعہ اس کلینک میں جاتے ہیں ان کی رپورٹ تھی کہ دوسروں کے مقابلے میں ہمارا کلینک اللہ تعالیٰ کے فضل سے مقبول ہو رہا ہے

پس اللہ تعالیٰ اتنا فضل کر رہا ہے اور اتنا پیار کر رہا ہے جماعت سے کہ ہمیں انفرادی طور پر بھی ناشکرا بننے کی کوشش نہیں کرنی چاہیئے جماعت تو شکرگزار ہے لیکن کسی ایک فرد کو بھی ناشکرا بندہ نہیں بننا چاہیئے ہمارے والوں میں اللہ تعالیٰ برکت ڈالتا ہے ۔

ہم خوش ہیں ۔ اب ہمارے بڑی عمر کے دو ڈاکٹر جا رہے ہیں ایک ہیں تو ریٹائرڈ بریگیڈیئر احمد اور دوسرے سید غلام مجتبیٰ صاحب ان (سید غلام مجتبیٰ صاحب) کے تو کل پنشن کے ۳ سال رہتے تھے تو ان سے میں نے کہا کہ ۳ سال کی چھٹی لیں کیونکہ اگر انکی پنشن کم ہو تو یہ بھی دراصل ایک لحاظ سے جماعت کا نقصان ہے ان سے میں نے کہا ہے کہ ۲ سال کے بعد جو ۲ یا ۳ سال کیلئے یہاں آ جائیں اور اپنا عرصہ ملازمت پورا کر کے فل پنشن پر ریٹائر ہو کے پھر وہاں چلے جائیں ۔

بعض ہمارے سترہ اٹھارہ سال کی سروس کے ڈاکٹر ہیں مرحد کے وہ بھی بڑے مخلص ہیں اُن سے میں نے یہ کہا ہے کہ چھٹی لو کیونکہ ان کے پانچ چھ سال رہتے ہیں فل پنشن میں۔ دو سال گذارنے کے بعد وہ پھر یہاں آجائیں گے اور ان کی جگہ کسی اور کو ۳ سال کے لئے بھجوا دیں گے پھر فل پنشن ملنے پر وہاں چلے جائیں گے۔ ہم اپنی طرف سے تو چاہتے ہیں کہ پورا خیال رکھیں لیکن کام کو نقصان پہنچائے بغیر۔ غرض اس وقت آپ کے

تعاون کی اشد ضرورت

ہے کیونکہ اس وقت تک اللہ تعالیٰ نے اتنا فضل کیا ہے کہ بارہ جگہوں سے ہمیں یہ پیشکش آچکی ہے کہ ابتدائی اخراجات جسے کیپیٹل انوسٹمنٹ کہتے ہیں وہ سارے ہم برداشت کرتے ہیں آپ یہاں ہیلتھ سنٹر کھولیں اور یہ پیشکش کرنے والوں میں سے بعض عیسائی پیراماؤنٹ چیف بھی ہیں اور غیر احمدی پیراماؤنٹ چیف بھی ہیں۔

سیرالیون کے نارتھ میں بوجورو ایک جگہ ہے۔ یہاں ہمارا ایک بڑا اچھا ہائی سکول ہے یہاں کے ایک پیراماؤنٹ چیف کا خط حال ہی میں مجھے ایبٹ آباد میں ملا جس میں اس نے لکھا ہے ہم آپ کے بڑے ممنون ہیں آپ نے ہمارے علاقے میں ہائی سکول کھولا اور اس وجہ سے میری چیف ڈم کا نام ہمارے ملک میں مشہور ہو گیا۔ حتیٰ کہ دنیا میں مشہور ہو گیا۔ ربوہ والے بھی جانتے ہیں کہ بوجورو کی ایک چیف ڈم ہے جہاں یہ سکول کام کر رہا ہے۔ اس شکریہ کے بعد اس نے لکھا کہ میری چیف ڈم کا خیال یہ ہے کہ اگر میرے علاقے میں کوئی آدمی بیمار ہو جائے تو اُسے ۲۰۔۳۰ میل دور جا کر میڈیکل ایڈ ملتی ہے۔ اس لئے زمین میں دیتا ہوں اور پر مکان بنا کر میں دیتا ہوں آپ یہاں ہیلتھ سنٹر کھولیں۔ اور اسی قسم کی دس بارہ پیشکشیں آچکی ہیں۔

ایک جگہ تو اس غرض کے لئے ہمارے احمدیوں نے کرایہ پر مکان لے لیا ہے

ٹیچی من ایک جگہ ہے

اور یہ بھی غانا کے نارتھ میں ہے اکرا سے ۲۴۰ میل دور واقع ہے۔ وہاں ہمارا مشن ہے بہت بڑی جماعتیں ہیں۔ میں نے انہیں لکھا تھا کہ ہم یہاں ہیلتھ سنٹر کھولنا چاہتے ہیں۔ تم اس کا انتظام کرو۔ انہوں نے وہی مکان جس میں ہم چند گھنٹے کے لئے ٹھہرے تھے معمولی سے کرایہ پر لے لیا ہے اور یہ اکرا کالونی میں واقع ہے جو وہاں کے احمدیوں کے اشتراک سے بن رہی ہے۔

نائیجیریا میں اجے بوا وڈے میں ہماری ایک احمدی بہن نے پندرہ ہزار پونڈ سے زیادہ خرچ کر کے ایک جامع مسجد تعمیر کروائی ہے۔ ہماری یہ بہن بڑی ہمت والی ہے اس نے خود کھڑے ہو کر اپنی نگرانی میں یہ مسجد بنوائی ہے اس نے مجھ سے کہا تھا کہ یہاں عربی کا سکول کھولیں اب میں نے یہاں سے اسے لکھا ہے کہ میں اجے بوا وڈے میں ہائی سکول کے علاوہ میڈیکل سنٹر بھی کھولنا چاہتا ہوں کیونکہ میرے نزدیک اجے بوا وڈے کی اہمیت اس لئے بھی زیادہ ہے کہ یہاں سے [illegible] یعنی پیگن کا علاقہ شروع ہو جاتا ہے اور ان میں

اسلام کی تبلیغ

کی بڑی ضرورت ہے۔ اب اس مخلص احمدی بہن کا خط آیا ہے کہ جماعت نے بڑی کوشش کی تھی ــ زمین نہیں مل رہی تھی۔ میں نے جماعت کی ناکامی کے بعد کوشش کر کے زمین خرید لی ہے اور میں اس کی ذمہ داری لیتی ہوں لیکن عربی جاننے والا استاد ضرور بھیجیں کیونکہ میں اپنی باقی زندگی قرآن کریم سیکھنے میں خرچ کرنا چاہتی ہوں۔ یہ دو جگہیں تو ایسی ہیں جہاں احمدیوں نے ہیلتھ سنٹر کے لئے کوشش کی ہے لیکن باقی جگہوں میں دوسروں نے پیشکش کی ہے۔

ایک قصبے میں غیر احمدیوں نے چار ہزار پونڈ اکٹھے کر لئے میڈیکل سنٹر کھولنے کے لئے۔ ایک دوسرے قصبے میں انہوں نے اس سلسلہ میں تین ہزار پونڈ جمع کر لئے اور وہ کہتے ہیں کہ ہم مکان بنانے کی پوری ذمہ داری لیتے ہیں آپ آکر یہاں میڈیکل سنٹر کھولیں۔

ان دس بارہ جگہوں پر تو میری خواہش ہے کہ دو تین مہینوں کے اندر اندر ہمارے ڈاکٹر چلے جائیں اور ویسے تو ۳۰۔۴۰ یا جتنے بھی زیادہ ہیلتھ سنٹر ہو جائیں گے۔ اتنا ہی ہر لحاظ سے فائدہ ہے۔ مثلاً اسلام کی تبلیغ کے لئے بہت بڑا فائدہ ہے۔ مشن کی مضبوطی کے لحاظ سے بڑا فائدہ ہے۔ باقی

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ھے

سال رواں اور شکر گزاری کے نئے تقاضے

گذشتہ سے پیوستہ سال اللہ تعالیٰ کی بے پایاں رحمت اور فضل کے نتیجہ میں انصار اللہ کو شکر گذاری کے طور پر یہ عزم کرنے کی توفیق نصیب ہوئی کہ گذشتہ سال کو مالی لحاظ سے نمایاں حیثیت دی جائے چنانچہ خدا تعالیٰ کا فضل یہاں تک شامل حال ہوا کہ نہ صرف یہ خواہش ہی بر آئی بلکہ اللہ تعالیٰ نے اس میدان میں اور زیادہ آگے بڑھ کر قدم رکھنے کا موقع پیدا کر دیا یعنی انصار اللہ کے چندہ کی شرح دُگنی ہو گئی۔ لا یکلف اللّٰہ نفساً الا وسعھا۔ زندگی کے اس مرحلہ پر پہنچنے تک مجلس کے ہر رکن کو قریباً لاکھوں دفعہ یہ دعا کرنے کی توفیق ملی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم میں سے ہر ایک کو وہ راہ نصیب کرے جو انعام یافتہ گروہ کی راہ ہے۔ یعنی صراط الذین انعمت علیہم۔ آپ میں سے کون نہیں جانتا کہ یہ راہ قربانیوں کی راہ ہے جانی قربانیوں کی، مالی قربانیوں کی۔ اوقات کی قربانیوں۔ جذبات کی قربانیوں کی۔ کیونکہ انعام ہمیشہ قربانیوں کے نتیجہ میں ہی ملا کرتے ہیں۔ حقیقی عید دراصل انہی کی ہوتی ہے۔ جو رمضان کے سارے روزے رکھتے ہیں۔ سو چندہ انصار اللہ کی شرح کا بڑھنا ہماری لاکھوں دفعہ کی پکار کا سننا ہے یہ اللہ تعالیٰ کا ایک مزید فضل اور احسان ہے اس پر جس قدر بھی شکر کریں تھوڑا ہے لہذا خدمت کے اس مزید موقع کو پانے کا تقاضا ہے۔ کہ ہم گذشتہ سال سے بھی بڑھ چڑھ کر اس میدان میں ذوق شوق کا مظاہرہ کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے

مکرم بشیر احمد صاحب شمس کے اعزاز میں الوداعی دعوت

مورخہ ۵ اپریل ۷۳ء بعد نماز عصر کمیٹی روم۔ ایوان محمود میں مکرم بشیر احمد صاحب شمس معتمد مرکزیہ کے اعزاز میں الوداعی پارٹی کا اہتمام کیا گیا۔ واضح ہو کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل میں محترم شمس صاحب کو وکالت التبشیر میں طلب کر لیا گیا ہے جہاں سے آپ تبلیغ اسلام کے لئے بیرون ملک روانہ ہو جائیں گے۔ اس الوداعی تقریب کا آغاز صدر محترم چوہدری حمید اللہ صاحب کی صدارت میں مکرم لئیق احمد صاحب طاہر مہتمم اصلاح و ارشاد کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ بعدہٗ مجلس عاملہ مرکزیہ کی طرف سے قائمقام معتمد مکرم منور شمیم صاحب خالد نے محترم شمس صاحب کی خدمت میں الوداعی ایڈریس پیش کیا جس میں مجلس خدام الاحمدیہ کے سلسلہ میں آپ کی انتھک خدمات کو سراہا گیا کہ آپ نے ساڑھے سات صد مجالس سے بھرپور رابطہ قائم رکھنے کے علاوہ بیس کارکنان پر مشتمل دفتر مرکزیہ کے نظم و نسق کو عمدگی کے ساتھ چلایا۔ ایڈریس کے آخر میں آپ کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے مستقبل کی تمام ذمہ داریوں سے سرخرو ہونے اور خدمت دین کی زیادہ سے زیادہ توفیق پانے کی دعا کی گئی۔ ایڈریس کے جواب میں مکرم بشیر احمد صاحب شمس نے بطور معتمد اپنے ڈیڑھ سالہ قیام کے دوران بھرپور تعاون کے لئے صدر محترم اور ممبران عاملہ اور کارکنان دفتر مرکزیہ کا دلی شکریہ ادا کیا اور کہا کہ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے معتمد کی اہم ذمہ داریاں نبھانے کی توفیق حاصل ہوئی اور اس سارے عرصہ میں انہیں محترم صدر صاحب کی راہنمائی اور مشفقانہ سلوک حاصل رہا اور اسی طرح تمام مجالس ہائے خدام الاحمدیہ اور جملہ عہدیداران نے بھی ہر طرح سے تعاون فرمایا اور جس محبت اور سلوک کا مستحق سمجھا گیا وہ ہمیشہ یاد رہے گا۔

آخر میں صدر محترم چوہدری حمید اللہ صاحب نے اپنے مختصر خطاب میں فرمایا کہ اس موقع پر اس بات کا اظہار ضروری سمجھتا ہوں۔ کہ محترم شمس صاحب نے معتمد مرکزیہ کے فرائض نہایت خوش اسلوبی۔ محنت۔ شوق اور توجہ سے نبھائے ہیں۔ اور دن یا رات کی تمیز کئے بغیر آپ نے مجلس کے کام کے ساتھ ساتھ دفتر مرکزیہ کے نظام کو بڑی عمدگی کے ساتھ چلایا۔ میری دعا ہے کہ آپ جہاں بھی خدمت سلسلہ کے لئے جائیں۔ خدا تعالیٰ کامیاب و کامران کرے۔ آمین۔

آخر میں صدر محترم نے اجتماعی دعا کے ساتھ اس سادہ اور پُروقار تقریب کا اختتام فرمایا۔

(نامہ نگار)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ سائنس بلاک جامعہ نصرت

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ ۲۷ مارچ بروز پیر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سائنس بلاک کا افتتاح فرما چکے ہیں۔ لجنہ اماء اللہ کے ذمہ چھپن ہزار روپے جمع کرنے تھے اس وقت بہنوں کی طرف سے کل ستر ہزار آٹھ سو پچیس روپے وصول ہوئے ہیں گویا چار ہزار ایک سو پینتالیس روپے ابھی بہنوں نے اور جمع کرنے ہیں۔ بے شک عمارت مکمل ہو گئی اس کے لئے رقم ادا کر دی گئی ہے لیکن جتنی رقم جمع کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ اتنی رقم جمع کرنا ہمارا فرض ہے۔ ورنہ ہمارا کام نا مکمل رہ جاتا ہے۔ صاحب استطاعت بہنوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اس میں تین صد روپے دے کر یہ رقم پوری کریں ان کا نام کندہ کروایا جائے گا انشاء اللہ۔ اور اس ادارہ سے فائدہ اٹھانے والی طالبات ہمیشہ ان ہستیوں کے لئے دعا کیا کریں گی جن کی قربانیوں کے نتیجہ میں اس عمارت کی تکمیل ہوئی۔ میرے گزشتہ اعلان کے بعد مندرجہ ذیل کی طرف سے چندہ وصول ہوا ہے۔

مکرمہ منیرہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری مقبول احمد صاحب شیخوپورہ		۲۰۰/۰۰ روپے
، مشتاق زہرہ صاحبہ بیگم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ۔ ربوہ		۳۰۰/۰۰ ،
، حضری منظور صاحبہ بولان ریڈیو	راولپنڈی	۱۰۰/۰۰ ،
، اختر النساء بیگم صاحبہ چوہدری عبد الوحید صاحب	جڑانوالہ	۳۰۰/۰۰ ،
، امۃ اللہ بیگم صاحبہ بیگم چوہدری محمد ابراہیم صاحب مال روڈ لاہور		۳۰۰/۰۰ ،
، فاطمہ بیگم صاحبہ بیگم چوہدری محمد شریف صاحب	ساہیوال	۸۰/۰۰ ،
، صالحہ صولت بیگم صاحبہ چوہدری عبد القادر صاحب انجنیئر واپڈا کوٹ ادو		۲۰۰/۰۰ ،
، احمدہ بیگم صاحبہ چوہدری بشیر احمد صاحب	لاہور	۱۵۰/۰۰ ،
، صادقہ میر صاحبہ بیگم محمد اکبر صاحب میر	گوجرانوالہ	۳۰۰/۰۰ ،
، صالحہ منہاس صاحبہ	لاہور	۲۰۰/۰۰ ،
، عزیزہ بیگم صاحبہ بیگم میجر چوہدری غلام احمد صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور		۲۵۰/۰۰ ،
، شرافیہ بیگم صاحبہ چوہدری محمد لطیف صاحب		
نلونڈی عنایت خان ضلع سیالکوٹ		۳۰۰/۰۰ ،
، طاہرہ انور صاحبہ ارشد	سکھر	۳۰۰/۰۰ ،
، منصورہ انور صاحبہ ارشد		۳۰۰/۰۰ ،
، تنویر افضل صاحبہ	لائل پور	۳۰۰/۰۰ ،
، کنیز فاطمہ صاحبہ مرحومہ بیگم چوہدری عبد الرشید صاحب تبسم ایم اے لاہور		۳۰۰/۰۰ ،
لجنہ لاہور		۱۲۸/۵۰ ،
لجنہ لودہراں		۱۸/۵۰ ،
لجنہ ملتان		۲۰۳/۵۰ ،
لجنہ بہاول نگر		۵/۰۰ ،
دار الرحمت غربی الف۔ ربوہ		۱۰/۰۰ ،
دار الرحمت شرقی الف ربوہ		۴۸/۰۰ ،

"جیت اسی کی ہے جو وقت کی قدر کرے"

(المصلح الموعودؓ)

سالِ رواں کے تین ماہ گزر چکے ہیں مگر ابھی تک بعض مجالس کے زعماء کرام کی طرف سے بجٹ کا انتظار ہے۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

مومن کبھی بوڑھا نہیں ہوتا

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں،

۱۔ "یہ ضروری نہیں کہ چالیس سال سے زیادہ عمر کا آدمی ضرور ادھیڑ یا بوڑھا ہو یہ ہو سکتا ہے کہ ایک شخص بظاہر بوڑھا یا ادھیڑ عمر کا نظر آتا ہو۔ لیکن اس کا دل خدا تعالیٰ کے سلسلہ کی خدمت کے لئے نوجوانوں سے بھی زیادہ نوجوان ہو"

۲۔ "ایمان انسان کی جوانی کو بڑھاتا اور حوصلوں کو بلند کرتا ہے"

۳۔ "عمر کوئی چیز نہیں۔ بلکہ درحقیقت انسان کی امنگ اور حوصلہ ہوتا ہے جو خدا تعالیٰ کے حضور اسے مقرب بنا دیتا ہے۔"

۴۔ "جن کے جسم اگرچہ جواب دے چکے ہیں۔ مگر دل جوان ہیں اور وہ یہ برداشت نہیں کر سکتے کہ ثواب میں پیچھے رہیں۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ جوان ہی ہیں بلکہ جوانوں سے بھی زیادہ ثواب کے مستحق ہیں۔"

ہمارے انصار اللہ بھائیوں کو چاہیئے کہ مذکورہ بالا ارشادات کی روشنی میں اپنے اندر خدمتِ دین کی روح کو پیدا کریں اور تحریک جدید کے مالی جہاد کو مضبوط سے مضبوط تر کرنے کی کوشش فرماتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو نمایاں اور شاندار کامیابیوں سے نوازے۔ آمین۔

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

کاشتکار کا ماہانہ پروگرام

(ماہ اپریل)

فصلیں: ۱۔ دیسی کپاس کی بجائی اور امریکن کپاس کی بجائی اس ماہ کے آخر پر شروع کر دیجئے۔
۲۔ خریف کے چارہ جات کی بجائی جاری رکھئے۔
۳۔ سنکڑا اور ارہر کی بجائی کیجئے۔
۴۔ کماد کی گوڈائی کیجئے اور پانی دیجئے۔
۵۔ برسیم۔ شفتل۔ سرسوں اور چنے کی کٹائی کیجئے۔

سبزیات: (۱) شکر قندی کی قلمیں لگائیے (۲) اسپرگس کو کاٹ لیجئے۔
(۳) تمباکو میں ناپسندیدہ شگوفے توڑ دیجئے۔ گوڈائی کرتے رہیئے اور پانی دیجئے۔

ادویات اور گرم مصالحے: اسبغول اور تخم ملنگاں کاٹ لیجئے۔

باغات: کھجوروں میں نر ڈالنے کا کام جاری رکھئے۔ ۲۔ بیریوں کو چشمہ لگائیے۔
۳۔ سنگترہ۔ مالٹا کے چشمے لگانے کا کام ختم کیجئے۔
۴۔ بیر۔ لوکاٹ اور فالسہ کا بیج نرسری کے لئے لگائیے۔
۵۔ آم میں چشمہ کے کام کے لئے پودوں کو تیار کر لیجئے۔
۶۔ انگور۔ آڑو۔ زرد آلو۔ اور سنگترہ۔ مالٹا کے پودوں کو کھاد دیجئے۔
۷۔ فالسہ۔ بیر اور لوکاٹ کی فصل اتار دیجئے۔

(ڈیلی ڈائریکٹر زراعت تحریک جدید ربوہ)

باجلاس جناب چوہدری امتیاز احمد ساہی صاحب PC کلکٹر چنیوٹ

بمقدمہ: خان دغیرہ بنام ۱۔ دارا ولد بھٹی قوم مارتھ سکنہ برج بابل تحصیل چنیوٹ۔ ضلع جھنگ
۲۔ تاجہ ولد بھٹی

دعویٰ فک الرہن اراضی مرہونہ دھرنگر

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا الصدر میں فریق ثانی کو بذریعہ اشتہار اخبار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ فریق اول نے ان کے خلاف دعویٰ فک الرہن اراضی موضع دھرنگر عدالت ہذا میں دائر کر رکھا ہے جس کی آئندہ تاریخ پیشی مورخہ ۱۵/۴ مقرر ہے لہذا آپ تاریخ مقررہ پر حاضر اجلاس آویں۔ عدم تعمیل کی صورت میں آپ کے خلاف کارروائی حسب ضابطہ عمل میں لائی جائے گی۔

(دستخط حاکم)   (مہر عدالت)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ خدام کا چندہ ۲۰ اپریل تک بھجوا دیں

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زندگی درحقیقت تغیّرات کا نام ہے کوئی ترقی بغیر تغیّر کے نہیں ہوتی

صفاتِ باری تعالیٰ میں ہر وقت ایک نئی تبدیلی ہوتی رہتی ہے جس کے مطابق انسان کو بھی تبدیلی کرنی پڑتی ہے

(فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

"انسانی زندگی میں مختلف تغیرات آتے ہی رہتے ہیں۔ اور یہی تغیرات انسانی زندگی کی دلچسپی کا موجب ہوتے ہیں۔ انسان کی زندگی سے ان تغیرات کو خارج کر دو تو اس کی ساری دلچسپی ختم ہو جاتی ہے ایک لمبے عرصہ کی ہم آہنگی بھی بعض دفعہ انسانی فطرت کا جزو بن جاتی ہے۔ لیکن فطرت کا جزو بننے اور دلچسپی کا موجب ہونے میں بہت بڑا فرق ہے۔ فطرت کا جزو بننے کے صرف یہ معنے ہیں کہ اس شخص کو ہم آہنگی کوئی غیر چیز نہیں معلوم ہوتی وہ اسے ناپسند نہیں کرتا وہ اس کا عادی ہو گیا ہے۔ بعض دفعہ "ہم آہنگی" کو بدلنے سے وہ صدمہ بھی محسوس کرتا ہے۔ مگر اسی طرح جس طرح جانور کا جوڑ الگ ہو جائے۔ تو انسان تکلیف محسوس کرتا ہے لیکن جب جوڑ اپنے مقام میں صحیح طور پر چڑھا ہوا ہوتا ہے۔ تو کوئی خاص کیفیت محسوس نہیں کرتا۔ ایک انسان کی ساری عمر اگر اس طرح گزر جائے کہ اس کے بازو کا جوڑ صحیح طور پر چڑھا رہے اور کبھی اس میں کوئی تکلیف نہ ہو۔ تو شاید ایک دفعہ بھی اسے خیال نہ گزرے گا کہ اس کے بازو کا کوئی جوڑ بھی ہے۔ اور وہ اپنی جگہ پہ صحیح طور پہ چڑھا ہوا ہے اور اپنے مقررہ کام کو اچھی طرح ادا کر رہا ہے۔ کیونکہ ہم آہنگی سکون کو پیدا کرتی ہے۔ لیکن فکر میں ہیجان پیدا نہیں کرتی۔ پس زندگی درحقیقت تغیرات کا نام ہے۔ کوئی ترقی بغیر تغیر کے نہیں منزل بہ منزل آگے کو بڑھنے یعنی مختلف نیک تغیرات کے سلسلہ میں سے گزرنا ہی ترقی کی تعریف ہے۔ خدا تعالیٰ ازلی ابدی صداقت ہے۔ ذات کے لحاظ سے وہ غیر متبدل بھی کہلاتا ہے لیکن صفات کے لحاظ سے وہ بھی غیر متناہی تغیرات اور تبدیلیوں کا حامل ہے۔ اگر اس کی صفات کے ظہور میں تغیر اور تنوع نہ ہوتا تو وہ ایک منفی خدا ہوتا جیسا کہ ہندوؤں اور بدھوں کا تصور ہے۔ وہ ایک مثبت خدا نہ ہوتا جیسا کہ قرآن کریم کا نظریہ ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ۔

یعنی خدا تعالیٰ ہر زمانہ میں ایک نئی اور اہم حالت میں ہوتا ہے۔ پس بتاؤ تو سہی کہ تم خدا تعالیٰ کی کس نعمت کا انکار کرو گے؟ ان آیات میں نہایت وضاحت سے صفاتِ الٰہیہ کے مثبت پہلو کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ اور انسانی ترقی کی ایک جامع مانع تعریف کر دی گئی خدا تعالیٰ کی صفات کے ظہور کا زاویہ انسانوں کی طرف ہر وقت تبدیل ہوتا رہتا ہے۔ اور ظاہر ہے کہ ظہور صفات سے ہم آہنگی قائم رکھنے کے لئے انسان کو بھی زاویہ بدلنا پڑے گا گھوڑے کو سدھانے والا ایک جگہ میں کھڑا ہو جاتا ہے اور گھوڑے کی رسی پکڑ کر خود چاروں طرف گھومتا ہے۔ گھوڑے کو بھی اس کے سامنے گھومنا پڑتا ہے۔ مرکزی شے کے گھومنے کا دائرہ بہت چھوٹا بلکہ عین مرکز میں صفر کے برابر ہوتا ہے مگر پہلوؤں پر کھڑے ہوئے گھوڑے کو رسی کے برابر لمبا فاصلہ طے کر کے چاروں طرف دوڑنا پڑتا ہے اور اس میں اس کے فن میں کمال پیدا کرنے کا راز مخفی ہے خدا تعالیٰ اپنا پہلو ہر وقت بدلتا ہے انسان کو اس کے پہلو بدلنے کے ساتھ اپنا قدم بڑھانا پڑتا ہے تا خدا تعالیٰ سے ہم آہنگی قائم رہے یہ تغیر، خدا تعالیٰ کے ساتھ انسانی تعلق میں تغیر پیدا نہ ہونے دینے کے لئے ضروری ہے اور اس تغیر سے انسان انسانیت کے فن میں کمال پیدا کرتا ہے۔ جس طرح سدھانے والے کے گرد چکر میں دوڑ کر گھوڑا گھوڑے کی قابلیتوں میں کمال حاصل کرتا ہے۔ اور اسی کمال کے مختلف ٹکڑے ترقی کے نام سے موسوم ہوتے ہیں۔

غرض آیت مذکورہ بالا میں یہ امر واضح کیا گیا ہے کہ صفات باری تعالیٰ میں ہر وقت ایک نئی تبدیلی پیدا ہوتی رہتی ہے۔ اور اس تبدیلی کے ساتھ انسان کو بھی اپنے اندر صفات باری کے موجودہ دور کے مطابق تبدیلی کرنی پڑتی ہے اور اس سے بنی نوع انسان کا قدم ترقی کی طرف اٹھتا ہے۔"

(الفضل ۲۱ اکتوبر ۱۹۶۰ء)

درخواستِ دعا

عزیزہ عطیہ بیگم صاحبہ بنت ملک عطا محمد صاحب آف کوئٹہ لندن میں سخت بیمار ہیں۔ آکسیجن دی جا رہی ہے احباب کرام سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔ (حکیم حفیظ الرحمٰن سندری بیت العلوم غربی۔ ربوہ۔)

تقریبِ شادی

مورخہ ۱۰ اپریل ۷۲ء کو عزیزم عبدالشکور صاحب جاوید ابن مکرم چوہدری عبدالجلیل خان صاحب کاٹھگڑھی (ریٹائرڈ پوسٹ ماسٹر) کی تقریب شادی عمل میں آئی۔ ان کا نکاح اسی روز بعد نماز ظہر حضور ایدہ اللہ نے محترمہ امۃ الرشید صاحبہ بنت مکرم چوہدری عبدالرحیم صاحب کاٹھگڑھی سے بعوض تین ہزار روپیہ حق مہر پڑھا تھا۔

اگلے روز ان کی دعوت ولیمہ کا ان کے مکان واقع محلہ دارالرحمت شرقی میں اہتمام کیا گیا۔ جس میں دیگر احباب کے علاوہ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے بھی شرکت کی اور دعا فرمائی۔

دولہا محترم چوہدری عبدالغنی خان صاحب مرحوم ریٹائرڈ پوسٹ ماسٹر کا پوتا اور دلہن حضرت مولوی عبدالسلام صاحب مرحوم کاٹھگڑھی کی پوتی ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین۔

ولادت

میری بچی عزیزہ امۃ الوہاب صاحبہ ضیاء اہلیہ عبداللطیف خان صاحب اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری حضور ایدہ اللہ بنصرہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے نواسی عطا فرمائی ہے نومولودہ عزیزم ملک محمد طاہر صاحب سینئر سائنس آفیسر اٹامک انرجی ٹنڈو جام کی بیٹی اور محترم ملک طالب علی صاحب کی پوتی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے بچی کا نام "راحت" تجویز فرمایا ہے۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو صحت اور اقبال والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور خادمۂ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

بوجہ ضعیف العمری میری صحت اب بہت کمزور ہے میں بھی آپ سب کی دعاؤں کا محتاج ہوں۔

(حضرت) قاضی محمد عبداللہ۔ ربوہ

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

اسلام آباد ۱۲ اپریل۔ صدر بھٹو نے کہا ہے کہ آئندہ جمعہ کو (۱۴ اپریل) قومی اسمبلی کا جو اجلاس بلایا جا رہا ہے عوام کو اس سے بڑی توقعات ہیں مجھے امید ہے کہ اسمبلی کے ارکان ان توقعات کو پوری کریں گے آپ نے کہا یہ اجلاس تین روز جاری رہے گا اس کے لئے مندرجہ ذیل چار نکاتی ایجنڈا تجویز کیا گیا ہے

(۱) حکومت پر اعتماد کا اظہار (۲) ۱۴ اگست تک مارشل لاء برقرار رکھنے کے فیصلہ کی توثیق (۳) عبوری آئین کی منظوری (۴) مستقل آئین بنانے کے لئے ایک کمیٹی کی تشکیل

آپ نے کہا جب تک قومی اسمبلی کے ممبر کی حیثیت سے حلف وفاداری نہیں اٹھا لیتے اس وقت تک اجلاس کی صدارت اسمبلی کے معمر ترین ممبر جناب نورالامین کریں گے

آپ نے کہا میں نے مسز اندرا گاندھی کے خط کا جواب ۹ اپریل کو بھیج دیا تھا اس میں میں نے اس تجویز سے اتفاق کیا ہے کہ سربراہوں کی کانفرنس سے پہلے دونوں ملکوں کے ایلچیوں کے درمیان ایجنڈا طے کیا جائے۔ اگر یہ ایجنڈا طے ہو گیا تو ہو سکتا ہے کہ اسی مہینے سربراہوں کی کانفرنس منعقد ہو جائے آپ نے کہا سربراہوں کی گفتگو کے لئے تاریخ اور جگہ کا فیصلہ میں نے اندرا گاندھی پر چھوڑ دیا ہے اس سلسلہ میں جگہ کی کوئی اہمیت نہیں ہے بشرطیکہ وہ بڑی طاقتوں کے دارالحکومت میں نہ ہو۔

تہران ۱۲ اپریل۔ جنوبی ایران میں زلزلہ سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد اب ۵ ہزار سے بھی تجاوز ہو چکی ہے۔ قریباً تین سو کلومیٹر کے علاقہ میں ۲۵ سے زیادہ دیہات مکمل طور پر تباہ ہو چکے ہیں۔